مولانا محمد اکرم مدنی
مفتی جامعہ ...

ترجمۃ القرآن

عباد الرحمٰن کے اوصاف (۲)

تواضع اور انکساری

قولہ تعالیٰ: وعباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ھونا واذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما (الفرقان:۶۳)

ترجمہ: "رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔"

قارئین کرام! رحمٰن کے بندوں کے اوصاف میں سے ایک عظیم الشان وصف یہ ہے کہ وہ ہمیشہ تواضع اور انکساری سے کام لیتے ہیں اور تکبر اور فخر و غرور سے گریز کرتے ہیں۔ اسلام میں تواضع اور انکساری کی بہت زیادہ اہمیت اور فضیلت ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ((وما تواضع احد للہ الا رفعہ اللہ)) (صحیح مسلم) "کہ جو صرف اللہ کے لیے تواضع اور انکساری اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے۔"

ایک دوسری حدیث میں جو کہ حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی ہے کہ آپس میں تواضع (عاجزی) اختیار کرو۔ حتیٰ کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر زیادتی کرے۔ (رواہ مسلم)

تواضع کا مطلب یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ عاجزی، نرمی اور محبت سے پیش آنا، حسب و نسب یا مال و دولت کی بنیاد پر کسی کو حقیر نہ سمجھنا اور نہ کسی پر زیادتی کرنا کیونکہ کسی کو اللہ نے اگر عالی مرتبت بنایا ہے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کرے نہ کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عباد الرحمٰن کے اوصاف اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ترجمۃ الحدیث

کھانا کھانے کے آداب (۵)

اجتماعی طور پر کھانا کھانے کی برکت

عن وحشی بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اصحاب رسول اللہ ﷺ قالوا یا رسول اللہ ﷺ انا نأکل ولا نشبع قال فلعلکم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا علی طعامکم واذکروا اسم اللہ یبارک لکم فیہ (رواہ ابوداؤد، کتاب الاطعمۃ، باب الاجتماع علی الطعام حدیث ۳۷۶۴)

ترجمہ: حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے ارشاد فرمایا شاید تم الگ الگ کھاتے ہو۔ انہوں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا پس تم کھانا اجتماعی طریقے سے کھاؤ اور اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھو) تمہارے لیے کھانے میں برکت ڈال دی جائے گی۔"

قارئین کرام! مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ پڑھ کر اور اجتماعی طور پر کھانا کھانا شکم سیری اور حصول برکت کا سبب ہیں اور ان سے گریز بے برکتی کا باعث۔

اجتماعی طور پر کھانے کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ تھوڑا کھانا بھی زیادہ آدمیوں کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا کھانا دو اور دو کا کھانا چار اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لیے کفایت کر جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔